درج فہرست ذاتوں کی ترقی کیلئے مرکز سے تعاون طلب

حیدرآباد۔13/ جولائی (سفیر نیوز/ صدائے حسینی)تلنگانہ کے چیف منسٹر اے ریونت ریڈی نے پیر کو کہا کہ مرکزی حکومت کو درج فہرست ذاتوں کی ترقی کے لئے ضروری مدد اور تعاون فراہم کرنے کے لئے پہل کرنی چاہئے۔چیف منسٹر نے یہ مطالبہ اس وقت کیا جب قومی کمیشن برائے درج فہرست ذات کے چیئرمین کشور مکوانہ نے یہاں ان سے ملاقات کی۔ریونت ریڈی نے کہا ہے کہ ریاستی حکومت طلبا میں ذات پات کے امتیاز کو ختم کرنے کے لیے بہت سے اقدامات کر رہی ہے۔میٹنگ کے دوران، وزیراعلی نے ایس سی کمیشن کے چیئرپرسن کو ایس سی کمیونٹیز کو سماجی، اقتصادی اور سیاسی بااختیار بنانے کے لیے فراہم کیے گئے مواقع کے بارے میں آگاہ کیا۔ملاقات میں سپریم کورٹ کی درجہ بندی پر عمل درآمد پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔سی ایم ریونت ریڈی نے ایس سی کمیشن کے چیئرمین کو بتایا کہ ریاستی حکومت ریاست میں ایس سی کمیونٹی کو مواقع فراہم کر رہی ہے جو ان کی آبادی کے حصے سے زیادہ ہیں۔چیف منسٹر کے دفتر کے ایک بیان میں ان کا حوالہ دیتے ہوئے کہا گیا کہ "ہم نے SCs کو سیاست اور دیگر شعبوں میں کلیدی عہدوں پر فائز ہونے کے مواقع فراہم کیے ہیں۔"وزیر اعلی نے مکوانہ کو بتایا کہ تعلیمی نظام کو بہتر بنانے کے لیے ہر اسمبلی حلقہ میں 25 ایکڑ پر پھیلے 'ینگ انڈیا انٹیگریٹڈ ریذیڈینشل اسکولس ' کی تعمیر کی جارہی ہے۔یہ سکول اگلے تعلیمی سال فعال ہو جائیں گے۔نرسری سے کلاس 12 تک تعلیم فراہم کرنے کے لیے 'تلنگانہ پبلک اسکولس ' کا قیام،طلبا کے لیے ناشتہ، دوپہر کا کھانا اور نقل وحمل کی سہولیات اور بنیادی شہری خطہ (CURE) میں تلنگانہ پبلک اسکولس کی تعداد میں اضافہ میٹنگ کے دوران زیر بحث آنے والے اہم امور میں شامل تھے۔وزیر ادلوری لکشمن کمار، حکومتی مشیر محمد علی شبیر، چیف سکریٹری سنجے جاجو، ڈی جی پی سی وی آنند، نیشنل ایس سی کمیشن کے ارکان اور ریاستی حکومت کے سینئر افسران موجود تھے۔عہدیداروں نے نیشنل ایس سی کمیشن کے چیرپرسن کو ریاستی حکومت کی جانب سے ایس سی کمیونٹی کی ترقی کے لیے اٹھائے جانے والے اقدامات سے آگاہ کیا۔

برکس ایمپلائمنٹ ورکنگ گروپ کی میٹنگ شروع

لیبر مارکیٹ اور اسکل ڈیولپمنٹ پر تبادلہ خیال

حیدرآباد، 13 جولائی (ایم این این) بھارت کی زیرصدارت تیسرے برکس ایمپلائمنٹ ورکنگ گروپ (ای ڈبلیو جی) کا دوروزہ اجلاس پیر کو تلنگانہ کے دارالحکومت حیدرآباد میں شروع ہوا۔میٹنگ میں سماجی تحفظ، لیبر مارکیٹ کو باضابطہ بنانے، خواتین کی افرادی قوت کی شرکت، روزگار اور ہنر کی ترقی، اور مستقبل کے لیے تیار لیبر مارکیٹوں کے لیے ڈیجیٹل اختراع جیسے اہم موضوعات پر تبادلہ خیال کیا جا رہا ہے۔میٹنگ کا باضابطہ افتتاح وندنا گرنانی، سکریٹری، وزارت محنت اور روزگار نے کیا۔برکس کے رکن ممالک کے نمائندوں کے ساتھ ساتھ انٹرنیشنل لیبر آرگنائزیشن (آئی ایل او)، انٹرنیشنل سوشل سیکورٹی ایسوسی ایشن (آئی ایس ایس اے) اور اقوام متحدہ کے رہائشی رابطہ کار کے دفتر کے نمائندوں نے افتتاحی اجلاس میں شرکت کی۔اپنے خطاب میں، وندنا گرنانی نے برکس کنیکٹ (برکس کوآپریشن نیٹ ورک برائے صلاحیت سازی، روزگار اور نئی مہارتیں اور ٹیکنالوجیز) پہل پر اجتماعی اتفاق رائے کو نوٹ کیا۔انہوں نے کہا کہ یہ پلیٹ فارم علم کے تبادلے، صلاحیت کی تعمیر اور برکس ممالک کے درمیان نئی ٹیکنالوجی کے لیے افرادی قوت کو تیار کرنے میں اہم کردار ادا کرے گا۔میٹنگ کے دوران جو حتمی ای ڈبلیو جی اعلامیہ تیار کیا جا رہا ہے اس میں چار اہم شعبوں پر خصوصی زور دیا جائے گا: لیبر مارکیٹ کو باضابطہ بنانا، ڈیجیٹل اختراع کو فروغ دینا، خواتین کی افرادی قوت میں شرکت میں اضافہ، اور مستقبل کی ضروریات کے مطابق مہارت کی ترقی۔

سائبرآباد میونسپل کارپوریشن عمارت کی تعمیر پر ہائی کورٹ نے لگائی روک، تلنگانہ حکومت کو دھچکا

حیدرآباد۔13/ جولائی (سفیر نیوز/صدائے حسینی) تلنگانہ حکومت کو اس وقت ایک بڑا دھچکا لگا جب ہائی کورٹ نے سائبرآباد میونسپل کارپوریشن (سی ایم سی) کی مجوزہ عمارت کی تعمیر کے لیے مختص اراضی پر جوں کی توں صورتحال برقرار رکھنے (اسٹیٹس کو) کا حکم جاری کر دیا۔وزیراعلی ریونت ریڈی نے حال ہی میں میاپور میں تقریبا 161 کروڑ روپے کی لاگت سے تعمیر کی جانیوالی سائبرآباد میونسپل کارپوریشن کی نئی عمارت کا سنگ بنیاد رکھا تھا۔اس منصوبے کو سائبرآباد علاقے کی تیزی سے بڑھتی ہوئی شہری ضروریات کو پورا کرنے کے لیے ایک اہم انتظامی مرکز کے طور پر دیکھا جا رہا تھا۔تاہم، عمارت کیلئے مختص زمین کی ملکیت کے حقوق سے متعلق تنازع سامنے آنے کے بعد معاملہ ہائی کورٹ پہنچ گیا۔عدالت نے اراضی کی ملکیت سے متعلق دعوں کی سماعت کرتے ہوئے متعلقہ زمین پر اسٹیٹس کو برقرار رکھنے کی ہدایت جاری کی۔ہائی کورٹ کے اس حکم کے نتیجے میں سی ایم سی عمارت کی تعمیراتی سرگرمیاں فوری طور پر رک گئی ہیں، جس سے منصوبے کے مستقبل اور تکمیل کے شیڈول پر غیر یقینی صورتحال پیدا ہوگئی ہے۔ذرائع کے مطابق، تعمیراتی کام میں تاخیر سے بچنے کیلئے حکام اب متبادل مقام کی تلاش میں مصروف ہیں تاکہ قانونی پیچیدگیوں کے بغیر منصوبے کو آگے بڑھایا جا سکے۔

چیف جسٹس نے سپریم کورٹ میں 2 بھوٹانی لاکلرک کا خیر مقدم کیا

نئی دہلی، 13 جولائی (ایم این این) چیف جسٹس آف انڈیا سوریہ کانت نے پیر کے روز بھوٹان سے تعلق رکھنے والے دونو جوان قانونی پیشہ ور افراد کا خیر مقدم کیا جنہوں نے دوطرفہ تبادلہ پروگرام کے تحت سپریم کورٹ میں بطور لاکلرک شمولیت اختیار کی ہے۔یہ مشغولیت سپریم کورٹ آف انڈیا اور بھوٹان کی سپریم کورٹ کے درمیان مفاہمت کی ایک یادداشت (ایم او یو) کے بعد ہوئی ہے جس کا مقصد نوجوان قانونی پیشہ ور افراد کے تبادلے کو فروغ دینا ہے۔ چیف جسٹس آف انڈیا نے بھری کمرہ عدالت میں لاکلرکوں کا تعارف کراتے ہوئے کہا کہ بھوٹان کے ساتھ اپنی وابستگی اور عدالتی تعاون کے لحاظ سے، ہم نے ایک مفاہمت نامے پر دستخط کیے ہیں۔آج دو نوجوان اس میں شامل ہوئے ہیں۔ان دونوں کا بطور قانون کلرک خیر مقدم ہے، جنوری 2026 میں، چیف جسٹس آف انڈیا نے اعلان کیا تھا کہ ہندوستان اور بھوٹان کی سپریم کورٹ نے نوجوان قانونی پیشہ ور افراد کے تبادلے کی سہولت کے لیے مفاہمت کی یادداشت میں داخل کیا ہے۔

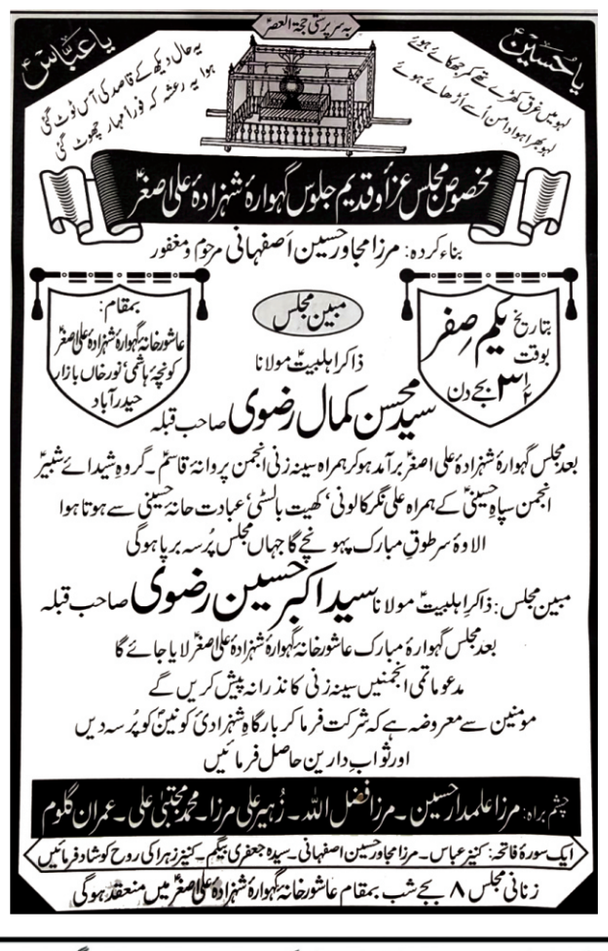

تلنگانہ میں مستقل رہائشی سرٹیفکیٹ جاری کرنے پر غور: محمد علی شبیر

حیدرآباد۔ 13/ جولائی (سفیر نیوز/ صدائے حسینی) تلنگانہ حکومت کرناٹک کی طرز پر مستقل رہائشی سرٹیفکیٹ (PRC) کا نظام متعارف کرانے پر سنجیدگی سے غور کر رہی ہے۔حکومت کے مشیر محمد علی شبیر نے پیر کو بتایا کہ اس سلسلے میں ایک کابینہ ذیلی کمیٹی تشکیل دیے جانے کا امکان ہے، جو اس تجویز کا جائزہ لے گی۔محمد علی شبیر نے بتایا کہ انہوں نے چیف منسٹر اے ریونت ریڈی کو ایک مکتوب پیش کرتے ہوئے درخواست کی تھی کہ ریاست میں طویل عرصے سے مقیم افراد کے لیے حکومت کی جانب سے ایک معیاری مستقل رہائشی دستاویز جاری کی جائے، تاکہ انتخابی فہرستوں کی جاری خصوصی نظرثانی (SIR) کے دوران رہائش کے ثبوت سے متعلق مسائل کا سامنا کرنے والے ووٹروں کو سہولت مل سکے۔انہوں نے کہا کہ چیف منسٹر نے اس تجویز پر اعلی حکام کے ساتھ تبادلہ خیال کیا ہے اور امکان ہے کہ حکومت کرناٹک کے پی آر سی نظام کا مطالعہ کرنے اور تلنگانہ میں اسی طرز کا نظام نافذ کرنے کے امکانات کا جائزہ لینے کے لئے کابینہ کی ذیلی کمیٹی تشکیل دے گی۔شبیر علی کے مطابق، مجوزہ پی آر سی ایسے شہریوں کے لئے حکومت کی جانب سے تسلیم شدہ ایک اضافی دستاویز ثابت ہوسکتا ہے، جو جاری ایس آئی آر کے دوران حوالہ کے طور پر استعمال ہونے والی 2002 کی ووٹرلسٹ میں اپنا یا اپنے خاندان کے افراد کا نام تلاش نہیں کر پا رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ الیکشن کمیشن کی جانب سے تصدیق کے دوران قابل قبول دستاویزات کی فہرست میں ریاستی حکومت کے مجاز ادارے کی جانب سے جاری کردہ مستقل رہائشی سرٹیفکیٹ بھی شامل ہے۔اس لیے تلنگانہ حکومت کی جانچ کے بعد جاری کیا گیا پی آر سی مستقبل میں ضرورت پڑنے پر ووٹر کی اہلیت ثابت کرنے کے لیے معاون ثبوت کے طور پر پیش کیا جا سکتا ہے۔محمد علی شبیر نے واضح کیا کہ گھر گھر مردم شماری فارم جمع کرنے کے ابتدائی مرحلے میں ووٹروں سے کسی قسم کی دستاویز طلب نہیں کی جا رہی۔تاہم جن ووٹروں کے نام 2002 کی ووٹر لسٹ سے نہیں مل سکیں گے، انہیں بعد میں نوٹس جاری کر کے انتخابی حکام کے سامنے ضروری دستاویزات پیش کرنے کے لیے کہا جا سکتا ہے۔انہوں نے کہا کہ پی آر سی خاص طور پر ان افراد کے لیے مفید ہوگا جو 2002 میں ووٹر بننے کی عمر کو نہیں پہنچے تھے، شادی کے بعد جن خواتین کے نام یا پتے تبدیل ہو گئے، وہ خاندان جو مختلف اسمبلی حلقوں یا اضلاع میں منتقل ہوئے، یا ایسے افراد جن کے نام پرانے ریکارڈ میں املا یا زبان کی تبدیلی کی وجہ سے مختلف درج ہیں۔ان کے مطابق یہ سرٹیفکیٹ غریب اور معمر شہریوں کے لیے بھی فائدہ مند ثابت ہوسکتا ہے، جن کے پاس پرانے پیدائشی، تعلیمی، جائیداد یا ملازمت کے ریکارڈ موجود نہیں ہیں، یا ایسے مستقل رہائشی جن کے دستاویزات مختلف سرکاری محکموں میں بکھرے ہوئے ہیں۔کرناٹک کے ماڈل کی وضاحت کرتے ہوئے شبیر علی نے کہا کہ وہاں مستقل رہائشی سرٹیفکیٹ درخواست گزار کی رہائش کی مکمل جانچ اور تصدیق کے بعد جاری کیا جاتا ہے۔ریونیو حکام کسی ایک دستاویز کی عدم دستیابی کی بنیاد پر درخواست مسترد کرنے کے بجائے دستیاب تمام شواہد کا مجموعی جائزہ لیتے ہیں۔انہوں نے بتایا کہ ریاست میں پیدائش، طویل مدتی رہائش، تعلیمی ریکارڈ، والدین یا شریک حیات کی رہائشی حیثیت،

جائیداد کے کاغذات، ووٹرلسٹ میں اندراج، آدھار، راشن کارڈ، سرکاری ملازمت کا ریکارڈ اور دیگر معتبر شواہد کو بھی مدنظر رکھا جاتا ہے۔ضرورت پڑنے پر مقامی سطح پر تحقیقات بھی کی جاتی ہیں۔شبیر علی نے کہا کہ اگر تلنگانہ میں بھی ایسا شفاف اور لچکدار نظام نافذ کیا جائے تو ان حقیقی رہائشیوں کو بڑی راحت ملے گی، جن کے پاس اگرچہ کوئی ایک مخصوص دستاویز موجود نہ ہو، لیکن ریاست سے ان کے طویل تعلق کے متعدد شواہد موجود ہوں۔انہوں نے کہا کہ ان کی تجویز کا مقصد یہ یقینی بنانا ہے کہ تقریبا 25 سال قبل تیار کی گئی ووٹر فہرست میں نام نہ ہونے کی وجہ سے حقیقی رہائشی کسی نقصان یا پریشانی کا شکار نہ ہوں۔شبیر علی نے کہا کہ "ایک مؤثر اور منظم پی آر سی نظام شہریوں کو حکومت سے تصدیق شدہ موجودہ رہائشی دستاویز فراہم کر سکتا ہے، جبکہ حکام کو مکمل جانچ کا اختیار بھی برقرار رہے گا۔اس سے دستاویزی بوجھ کم ہوگا، لیکن تصدیقی عمل پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا۔انہوں نے امید ظاہر کی کہ مجوزہ کابینہ ذیلی کمیٹی کرناٹک کے ماڈل کا تفصیلی جائزہ لینے کے بعد تلنگانہ کی انتظامی اور قانونی ضروریات کے مطابق مناسب سفارشات پیش کرے گی۔

مرکز نے بی ایف ایس آئی سیکٹر کے لیے ڈیجیٹل تھریٹ رپورٹ جاری کی

نئی دہلی، 13 جولائی (ایم این این) مرکزی حکومت نے بینکنگ، مالیاتی خدمات، اور انشورنس (بی ایف ایس آئی) سیکٹر اور ڈیجیٹل ادائیگی کے نظام کے لیے ڈیجیٹل تھریٹ رپورٹ 26-2025 کا دوسرا ایڈیشن جاری کیا۔رپورٹ میں اے آئی کی عدم مساوات اور تیزی سے ترقی پذیر سائبر خطرات کو اہم خطرات کے طور پر شناخت کیا گیا ہے۔الیکٹرانکس اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کی مرکزی وزارت نے ہندوستانی کمپیوٹر ایمرجنسی رسپانس ٹیم) سی ای آر ٹی-ان(، فنانس سیکٹر کمپیوٹر سیکیورٹی ایمرجنسی ریسپانس ٹیم) سی ایس آئی آر ٹی-ایف آئی این (اور سائبر سیکورٹی کمپنیسی آئی ایس اے کے ساتھ مل کر یہ رپورٹ تیار کی ہے۔وزارت کے سکریٹری ایس کرشنن نے کہا کہ جیسے جیسے سائبر خطرات زیادہ پیچیدہ ہوتے جاتے ہیں، ڈیجیٹل اعتماد کو مضبوط کرنے کے لیے عوامی اداروں اور صنعتی اداروں کے درمیان قابل اعتماد شراکت داری ضروری ہے۔انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ہمیں سنجیدگی سے تیاری کرنی چاہیے اور تمام پہلوؤں پر سیکورٹی کو یقینی بنانا چاہیے۔عالمی سائبر سیکورٹی کمپنیسی آئی ایس اے کے بانی اور سی ای او درشن سنت مورتی نے کہا کہ بی ایف ایس آئی انڈسٹری اعتماد پر مبنی ہے، اور جب یہ اعتماد کمزور ہو جاتا ہے تو اس کا اثر کسی ایک ادارے تک محدود نہیں ہوتا ہے بلکہ صارفین، شراکت داروں اور پوری معیشت تک پھیلتا ہے۔ڈاکٹر سنجے بہل، ڈائرکٹر جنرل سی ای آر ٹی- آئی این نے کہا کہ چونکہ ہندوستان کا مالیاتی نظام ایک دوسرے سے جڑا ہوا ہے اور ٹیکنالوجی پر مبنی ہے، سائبر لچک کو ایک مشترکہ ذمہ داری سمجھنا ضروری ہے۔ رپورٹ اداروں کو مسلسل خطرے کی تشخیص اور مربوط ردعمل کے لیے رہنمائی فراہم کرتی ہے۔اس ایڈیشن میں سائبر فیلور فریم ورک کی اناٹومی پیش کی گئی ہے، جو ظاہر کرتا ہے کہ جدید سائبر حملے کسی ایک ناکامی سے نہیں بلکہ خطرات کی ایک سیریز سے شروع ہوتے ہیں۔رپورٹ میں بی ایف ایس آئی سیکٹر کے لیے 18 ماہ کا روڈ میپ پیش کیا گیا ہے، جس میں بنیادی کنٹرول کو مضبوط بنانے سے لے کر پائیدار صلاحیتوں کی تعمیر اور زیادہ لچکدار حفاظتی ڈھانچے شامل ہیں۔

تلنگانہ ٹیٹ امتحان کے نتائج جاری۔ 44 فیصد امیدوار کامیاب

حیدرآباد۔13/ جولائی (سفیر نیوز/صدائے حسینی) تلنگانہ ٹیچر ایلیجیبلٹی ٹیسٹ (TGTET-2026) کے نتائج پیر کو جاری کر دیے گئے۔محکمہ تعلیم کے ڈائریکٹر نوین نکولس نے دوپہر میں نتائج کا اعلان کیا۔اس سال مجموعی طور پر 43.94 فیصد امیدوار کامیاب قرار پائے۔ریاست بھر سے اس امتحان کے لئے 1,53,752 امیدواروں نے درخواستیں جمع کرائیں، جن میں سے 1,15,028 امیدوار امتحان میں شریک ہوئے۔ان میں 23,623 سروس اساتذہ اور 91,405 دیگر امیدوار شامل تھے۔نتائج کے مطابق 50,544 امیدوار کامیاب ہوئے، جو امتحان میں شریک ہونے والوں کا 43.94 فیصد ہیں۔امیدوار اپنے نتائج سرکاری ویب سائٹ https://tgtet.aptonline.in پر دیکھ سکتے ہیں۔

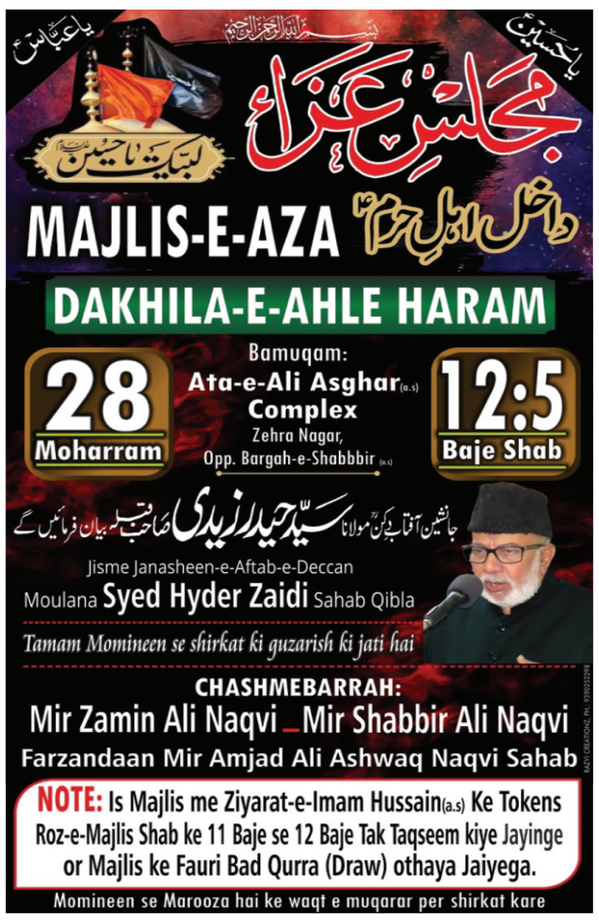

ایس آئی آر مہم پر سوالات.....

ووٹرس نے آدھار کی لازمی شرط اور طریقہ کار پر اٹھائے اعتراضات

حیدرآباد۔13/ جولائی (سفیر نیوز/ صدائے حسینی)الیکشن کمیشن آف انڈیا (ECI) کی جانب سے جاری اسپیشل انٹینسیو ریویژن (SIR) مہم کے دوران متعدد ووٹروں نے طریق کار پر سوالات اٹھاتے ہوئے بے ضابطگیوں اور دوہرے معیار کے الزامات عائد کیے ہیں۔متاثرہ شہریوں کا کہنا ہے کہ اگرچہ الیکشن کمیشن آدھار نمبر کو اختیاری قرار دیتا ہے، لیکن عملی طور پر کئی مقامات پر اسے لازمی دستاویز کے طور پر طلب کیا جا رہا ہے۔ووٹروں کے مطابق آن لائن اینومریشن فارم جمع کراتے وقت اگر آدھار کارڈ میں درج نام، والد یا والدہ کا نام یا دیگر تفصیلات ووٹر شناختی کارڈ (EPIC) سے مطابقت نہ رکھتی ہوں تو سسٹم درخواست قبول نہیں کرتا، جسکے باعث متعدد شہریوں کو فارم جمع کرانے میں مشکلات پیش آ رہی ہیں۔اسی طرح مختلف علاقوں سے یہ شکایات بھی موصول ہوئی ہیں کہ بوتھ لیول آفیسرز (BLOs) گھر گھر سروے کے دوران آدھار کارڈ دیکھے بغیر فارم وصول کرنے سے انکار کر رہے ہیں۔شکایت کنندگان کا کہنا ہے کہ یہ طرزِ عمل الیکشن کمیشن کی جانب سے جاری ہدایات سے مطابقت نہیں رکھتا۔متاثرہ ووٹروں کا کہنا ہے کہ ایک طرف الیکشن کمیشن سرکاری طور پر آدھار نمبر کو اختیاری قرار دے رہا ہے، جبکہ دوسری جانب زمینی سطح پر اس پر عمل درآمد مختلف انداز میں کیا جا رہا ہے، جس سے عوام میں الجھن اور بے یقینی پیدا ہو رہی ہے۔شہریوں نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ اگر اس عمل میں مکمل احتیاط نہ برتی گئی تو حقیقی اور اہل ووٹرز بھی ووٹرلسٹ سے خارج ہو سکتے ہیں۔انکا کہنا ہے کہ فوت شدہ افراد، ڈپلیکیٹ ووٹوں کو فہرست سے حذف کرنا ضروری ہے، تاہم کسی بھی اہل ووٹر کا نام غلطی سے خارج ہونا جمہوری عمل پر منفی اثر ڈال سکتا ہے۔ دوسری جانب الیکشن کمیشن آف انڈیا کا مقف ہے کہ آدھار نمبر فراہم کرنا مکمل طور پر اختیاری ہے اور صرف آدھار نہ دینے کی بنیاد پر کسی ووٹر کی درخواست مسترد نہیں کی جانی چاہیے۔کمیشن نے شہریوں سے کہا ہے کہ اگر انہیں اسپیشل انٹینسیو ریویژن (SIR) مہم کے دوران کسی قسم کی دشواری یا شکایت کا سامنا ہو تو وہ الیکشن کمیشن کی سرکاری ویب سائٹ سے رہنمائی حاصل کریں یا 1950 ہیلپ لائن پر رابطہ کریں۔تاہم بعض شہریوں کا دعوی ہے کہ انہوں نے متعدد مرتبہ 1950 ہیلپ لائن پر رابطہ کرنیکی کوشش کی، لیکن انہیں بروقت جواب یا مطلوبہ رہنمائی نہیں مل سکی۔اس خبر میں بیان کیے گئے بعض الزامات ووٹروں کی شکایات اور دعوں پر مبنی ہیں۔الیکشن کمیشن آف انڈیا کا سرکاری مقف یہی ہے کہ آدھار نمبر فراہم کرنا اختیاری ہے اور اسکے بغیر صرف اسی بنیاد پر درخواست مسترد نہیں کی جانی چاہیے۔

شاہ آباد 6 افراد کے قاتل کی نعش دستیاب

حیدرآباد۔13/ جولائی (سفیر نیوز/صدائے حسینی) ملک بھر میں سنسنی پیدا کرنے والے شاہ آباد چھ قتل کیس کے ملزم راجکمار کی لاش پولیس کو ملی۔پولیس کو ملزم راجکمار کی لاش ضلع رنگا ریڈی کے کوتھور منڈل کے پنچرلا گاں کیا یک رئیل اسٹیٹ وینچر سے ملی۔یہ گاں راجکمار کے ماموں کا آبائی مقام بتایا جا رہا ہے۔مقامی لوگوں نے راج کمار کی لاش دیکھ کر فوراً ڈائل 100 کو اطلاع دی۔پولیس موقع پر پہنچ کر جائزہ لیا۔پولیس کو لاش کے پاس سے زہر کی بوتل ملی۔پولیس نے ابتدائی طور پر اس بات کی تصدیق کی ہے کہ راج کمار نے خودکشی کی ہے۔تاہم پولیس واقعہ کی مکمل تفصیلات کی جانچ کر رہی ہے۔فیوچرسٹی پولیس کمشنر ترون جوشی، آئی پی ایس، سینئر پولیس حکام کے ساتھ جائے وقوعہ کا دورہ کیا۔لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے سرکاری اسپتال منتقل کر دیا گیا، جب کہ فرانزک ماہرین نے جائے وقوعہ سے شواہد اکٹھے کیے ہیں۔پولیس نے مقدمہ درج کر کے اس کی موت کے اردگرد کے حالات کی تحقیقات شروع کر دی ہے۔پولیس کو شبہ ہے کہ راج کمار کی موت خودکشی سے ہوئی کیونکہ لاش کے پاس سے زہر کی بوتل ملی تھی۔تاہم موت کی اصل وجہ پوسٹ مارٹم رپورٹ اور فرانزک تجزیہ کے بعد ہی سامنے آئے گی۔اس کی موت نے قتل کے فوراً بعد شروع کی گئی ایک تلاشی مہم کا ختم کر دیا، جس میں متعدد پولیس ٹیموں نے تلنگانہ کے متعدد مقامات پر تلاشی لی۔پولیس کو اس کیس کی تفتیش میں انتہائی اہم ثبوت ملے ہیں۔راج

کمار کے موبائل فون پر ایک سیلفی ویڈیو ملا ہے جو اس کی لاش سے برآمد ہوا ہے۔پتہ چلا کہ یہ ویڈیو قتل سے ایک دن پہلے یعنی 10 جولائی کی شام 4 بجکر 55 منٹ پر ریکارڈ کی گئی تھی۔ویڈیو میں، راج کمار نے اپنے دکھ کا اظہار کیا کہ اس کیساتھ ان لوگوں نے دھوکہ دیا جن پر اس نے بھروسہ کیا، خاص طور پر اس لڑکی کے خاندان نے جو پوکسو کیس کا ذمہ دار تھا، جس نے اسے مالی طور پر برباد کر دیا تھا۔اس نے الزام لگایا کہ وہ اسے مالی طور پر استعمال کر رہے ہیں۔پولیس نے بتایا کہ تمام چھ متاثرین کے گلے کاٹنے سے پہلے انہیں بار بار چاقو سے وار کیا گیا۔واضح رہے کہ فیوچرسٹی پولیس نے راجکمار کی گرفتاری کا باعث بننے والی معتبر معلومات فراہم کرنیوالے کیلئے 2 لاکھ روپے کے انعام کا اعلان کیا تھا۔ 10 جولائی کی رات سے مفرور ملزمان کا سراغ لگانے کیلئے سروی لنس ٹیمیں، خصوصی پولیس یونٹس اور مقامی افسران کو تعینات کیا گیا تھا۔

VOICE
صدائے حسینی
Sada-E-Hussaini
SUPPORT US
Be A Part Of Sada E Hussaini
: 9246500619

ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر و مالک سید جعفر حسین نے روزنامہ 'صدائے حسینی' کوسری شیشائی انٹرپرائزیز، پلاٹ نمبر 19، آئی ڈی اے بالانگر، آر آر ڈسٹرکٹ، تلنگانہ 037 500 (انڈیا) سے چھپوا کر 146/306-7-18، امان نگر (اے) سے شائع کیا۔رجسٹرڈ نمبر: RNI No.APURD/2009/30780، پوسٹل رجسٹریشن نمبر HSE/910/213/215۔